مرزائی پارٹی کے ایک اعلیٰ رکن کا خط اور اسکا جواب

۳۰ اگست کے اخبار اہلحدیث میں ایک مضمون جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا چھپا تھا - ناظرین اہلحدیث نے دیکھا ہوگا - چونکہ وہ مضمون مرزائی پارٹی کے متعلق تھا خصوصاً انکے اعلےٰ رکن مولوی محمد احسن امروہی کے نام پر بطور خط کے تھا - اس لئے احسن صاحب نے ہمکو ایک خط لکھا جس میں مرقع قادیانی کا بھی ذکر ہے جو درج ذیل ہے :-

"السلام علیٰ من اتبع الہدیٰ - آج میں نے آپکا رسالہ اہلحدیث نمبر ۴۳ دیکھا اور مرقع نمبر ۲ بھی مطالعہ میں آیا اور مثل مضروبہ عرب یاد آئی کہ ارتفع الرجل[1] بہر حال آپکا ذکر خیر کہ انہ لحب الخیر لشدید تو اکثر سنتا رہتا تھا مگر بحکم وماذا بعد الحق الا الضلال کے ان رسائل مضلہ کی طرف توجہ نہیں تھی - چونکہ اہلحدیث میں مولوی محمد حسین صاحب کا خط بھی نقل کیا گیا ہے جسکا جواب تو میں نے ابتک شائع نہیں کیا مگر بجائے جواب کے چند استفسارات بدر نمبر ۳۳ میں شائع کردئے ہیں - مدت ہوئی چونکہ آپ نے صرف خط مولویصاحب کا ہی شائع کیا ہے - لہذا آپکو مناسب ہی کہ میرے استفسارات جو موجب جو بالفصل قائم مقام جواب کے ہیں شائع فرمادیجئے اور اگر آپکو اہلحدیث کی طرح طلب حق ہے تو دونوں رسالہ میرے نام روانہ فرماتے رہئے - انشاءاللہ تعالیٰ جواب شافی وکافی آپکی ہدایت کے لئے آپکی خدمت میں روانہ ہوتا رہیگا اور یہی جوابہائے حقہ انکی قیمت تصور فرمائیے ورنہ مجھکو کوئی ایسی ضرورت نہیں کہ ایسے کاغذات بادی کو مثل اطفال کے خریدوں - اگر آپکو طلب حق ہے تو بہتر اور اگر آپ نے جو خاکسار کے پاس یہ رسائل ابتک روانہ نہیں فرمائے اسکا سبب یہی ہوگا کہ آپکو طلب حق نہیں - حضرت امام علیہ السلام تو بحکم والذین ہم عن اللغو معرضون کے ایسے لغویات کی طرف ہرگز توجہ نہ فرماوینگے - محمد احسن از قادیان - مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۰۸ء"

[1] الرجل میں الف لام خارجی ہے یعنی قادیانی - (اڈیٹر)

جواب:- آپ خود تسلیم کرتے ہیں کہ آپکی تحریر جناب مولوی محمد حسین صاحب کے خط کا جواب نہیں ہے- پھر کس حوصلہ پر آپ کہتے ہیں کہ اسکو درج کرو؟

غیر کی محبت اگر اصلی معنے سے ہو تو مبارک ہے کوئی عیب نہیں- اگر مراد اس سے مال ہے تو جناب من آپکا خیال اپنے امام زمان کی طرف نہ گیا کہ کس طرح براہین احمدیہ کی قیمت بڑ کا لئے کھا گئے- پھر رسالہ سراج منیر کے نام سے چودہ سو روپیہ اڑا گئے- پھر حضرت مسیح کی سیاحت کے واقعات کی تحقیق کے لئے سفارت کے نام سے چندہ کھا گئے- اس سے بعد منارہ کی نام سے اڑا گئے- اس سے بعد شدادی بہشت (بہشتی مقبرہ) کے نام سے لے رہے ہیں- لنگر خانہ کا نام تو ہر وقت زبان زد ہے- عدالت میں جب ان ملّات کا حساب پوچھا گیا تو ایک ہی سنائی کہ میں بنیوں کی طرح حساب کتاب نہیں رکھا کرتا- ہاں صاحب حساب رکھنے سے سارا تو ہضم نہیں ہو سکتا-

آپ کو رسالہ مرقع قادیانی اس لئے نہ بھیجا تھا کہ آپ نے درخواست نہ بھیجی تھی نہ قیمت دی تھی اگر آپ مفت مانگتے تو بھی ہمارے ہاں غریب فنڈ تھا ہم اس میں سے کچھ رقم آپکی خاطر نکالدیتے بشرطیکہ آپ اس غیرت کو گوارا کرتے- مرقع جب قادیاں میں جاتا ہے جہاں سے آپ نے دیکھا ہے تو یہ کافی ہے- ایک ایک کو الگ الگ بھیجنے کے لئے ہمیں کوئی سرکاری حکم تو نہیں- ہاں یہ خوب کہی کہ ؎

"آپنے جو خاکسار کے پاس رسائل ابتک روانہ نہیں فرمائے اسکا سبب یہی ہوگا کہ آپ کو طلب حق نہیں"

ای جناب میرے بھیجنے کا ثبوت تو آپ خود دیتے ہیں اور آپ کے اعلیٰ دفتر کے خط موجود ہیں کہ اگست کا پرچہ نہ پہونچنے پر طلبی آئی تو دوبارہ بھیجدیا گیا- آپ اگر سچے ہیں تو اپنی اسی قاعدہ کو اپنے پیرمغاں پر بھی جاری کیجئے کہ کتاب **حقیقت الوحی** باوجود تحریری وعدے کے میرے پاس ابتک نہیں بھیجی- رجسٹری خط کے ذریعہ یاددہانی کی تو جواب صاف آیا- جیسے آپ کی بے نور بدر کے اڈیٹر نے کمال ایمانداری سے اپنا جواب تو شائع کردیا مگر میرے خط کا ذکر تک کیا یہ ہے تمہاری مسیح کی زندگی کا نمونہ اسپر دعویٰ مسیح او مہدی ؎

الدری ایسے حسن پہ یہ بے نیازیاں + بندہ نواز! آپ کسی کے خدا نہیں

پس بتلائیے مرزا صاحب نے جو حقیقۃ الوحی میرے پاس نہ بھیجی تو اس سے ثابت ہوا یا نہیں کہ بقول آپ کے وہ طالب حق نہیں ہیں؟ جواب دیتے ہوئے ذرا ایمان و حیا کا تصور کر لیجیئو گا۔

آپ نے یہ بھی خوب لکھا کہ "حضرت امام تو بحکم عن اللغو معرضون کے ایسے لغویات کی طرف ہرگز توجہ نہ فرماوینگے"۔ مگر ای جناب آپ کیسے راسخ حواری اور متبع مسیح ہیں کہ جس کام کو آپ کا پیش امام لغو سمجھے آپ اُس کے کرنے پر آمادگی ظاہر کریں۔ (تف) کیا وہ لغو آپ کے حق میں لغو نہیں؟ پس پہلے آپ اور آپ کے امام صاحب اس بات میں فیصلہ کریں کہ یہ کام لغو ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو پہلے اُنکو متوجہ کرو۔ اگر لغو ہے تو تم بھی ایسی لغو گوئی سے باز آؤ۔

مولوی صاحب! ایسے تہافت قبیح اور تناقض صریح کی عادت آپکو کب سے ہوئی۔ کیا مرزا صاحب کی صحبت[سلہ] کاملہ کا اثر تو نہیں؟

مختصر یہ کہ مرقع قادیانی قادیاں کے اعلےٰ دفتر میں جاتا ہے جہاں آپ اور تمام اعلےٰ رکن مرزائیہ دیکھتے ہیں۔ آپنے اگر قیمتاً لینا ہے تو قیمت مرحمت فرمائیے۔ اور اگر مفت لینا ہے تو ہماری غریب فنڈ میں درخواست بھیجیے۔ گنجائش ہونے پر آپکو مفت بھیجا جائیگا + ✗

مرزا صاحب کی موت کے الہامات

۱۲ ستمبر ۱۹۰۷ء شب پنجشنبہ کو القائے ربانی سے مندرجہ ذیل الہام اینجانب کو ہوئی جو بجنسہ ارسال خدمت ہیں امید کہ درج فرما کر مسلمانان کو دام تزویر میں پھنسنے اور پھنسے ہوؤں کو نکالنے کی سعی فرماوینگے اور کار خیر کا ثواب حاصل کرینگے۔

(۱) مجکو القائے ربانی نے بشارت دی کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی جو محض دھوکہ کی ٹٹی اور دام تزویر پھیلانے اور دغا بازی میں یکتائے روزگار ہے گیارہ ماہ کے بعد فی النار واستقر

سلہ: صحبت کیسی اور کہاں تک؟ (اڈیٹر)